

علمائے نجد و دیوبند عقائد و مسائل کا لرزہ خیر بیان

حبیبِ خدا شبِ امری کے دو لہائی غیب دان و عالم ماکان و مایکون حضور پُر نور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشہور معتبر حدیث کے مطابق ملکِ شام و یمن کے لئے برکت کی دعا فرمائی تو اہل نجد نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہمارے نجد کے لئے بھی۔ آپ نے پھر شام و یمن کے لئے دعا و برکت فرمائی۔ انہوں نے پھر نجد کیلئے عرض کیا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ وہاں تلخ لے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا گروہ نمودار ہوگا بخاری مشکوٰۃ ص ۴۸۷ والعیاذ باللہ **فائدہ:-** اس پیشین گوئی کے مطابق نجد سے محمد بن عبد الوہاب نجدی کا گروہ اور اس کی تحریک و ہدایت کا ظہور ہوا۔ یہی شخص دہابی مذہب کا موجد و امام ہے اور دیرِ حاضر میں اہل دیوبند، مودودی جماعت اسلامی، تبلیغی جماعت، غیر مقلدین اہلحدیث و حقیقت سب اس شخص کے پیروکار اور اعتقادی طور پر اس سے متاثر و اس کے ہمنوا ہیں۔

بظاہر لیل مختلف ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ سب لوگ دہابی اصول و عقائد سے وابستہ اور دہابی خاندان کی شاخیں ہیں۔ اہل دیوبند کا بظاہر اہل سنت و جماعت بننا اور سوادِ علم اہلسنت کے نام سے تنظیم قائم کرنا سرِ امرِ دھوکہ و مغالطہ ہے۔ جس کے ازالہ کے لئے مندرجہ ذیل حقائق کا مطالعہ ضروری ہے۔

اعترافِ حقیقت اہل دیوبند کا دہابی ہونا ان کا محمد بن عبد الوہاب نجدی سے اندرونی تعلق و اتحاد اور اس کا مدح و معتقد ہونا

ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا خود اکابر دیوبند نے واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ مولوی رشید احمد گنگوہی نے لکھا ہے۔ کہ محمد بن عبد الوہاب اچھا آدمی تھا۔ محمد بن عبد الوہاب کے معتدین کو دہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد

عمر و تھے ۔ اہل نیکوئی و خیرین کے مقابلہ میں۔ وہابی متبع اور زیارہ کو کہتے ہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۰۷) مولوی اشرف علی تھانوی کا ہے متعلق اعلان تھا کہ جہاں وہابی رہتے ہیں۔ یہاں دھارے اہل فتنہ و نیاز کے لئے کھودت لیا کرتے۔ (اشرف السیاح ص ۱۲) متبع اور اہل فتنہ کو اگر مرے پاس دس ہزار روپے ہو تو سب کے تنخواہ کر دیں پھر لوگوں کو دیں وہ اہل علم ہیں۔

۱) اخلاعات الیوم یہ ۶۰ مسئلہ مولوی خلیل احمد مولوی محمد حسن مولوی اشرف علی
تھانوی، مفتی کفایت اشرف وغیرم جیسے اہل طرہادوں پر ہرگز مسند کتاب الہدایہ
میں لکھا ہے کہ وہابی - شفت پر عمل کرتا ہے۔ بدھت ہے چاہے اور عصیت
کے ارتکاب میں اور قتلے سے ڈھٹا ہے۔ مولوی متھو نعمانی نے کہا جو چڑھے
سخت دلی ہو۔ اور مولوی محمد زکریا نے اس کے جواب میں کہا۔ مولوی صاحب میں
خود تم سے بڑا وہابی ہوں۔ (سوانح مولانا رفیع کاندھلوی ص ۱۱۸) (۱) اور دہلی کے
ان ناقابل تردید حوالہ جات سے بھی موضوع کی طرف واضح ہو گیا۔ کہ دہلی ہندی مولوی
اندلس تجوی اور بچے وہابی ہیں۔ اور ان کا بیگم کسی ضعیف بتا منقذ تیرابی کی اپنی
الوتی ہے۔ اس کی فتنہ گر نہایت اُمت محمدی و میرے بھائی سیدوں کے
لئے سب سے زیادہ خطرناک و نقصان دہ ہے۔ صاحب زاد ایش قتلے۔

الغرض جب تک مذکورہ کہیں خوش میں اپنی بیوی کے ہمراہ گروہ سے خود کو لکھتے
تھوڑے عرصہ کے بعد ان کی دعا و تحسین اس سے قلی و اضافہ ہوئی اور ان کی دعا و بیست کی
تفسیر تھی اور خود اپنی زبان میں اپنے سے بعد اپنی بیوی کو کہتے تھے کہ اے ام
محمد بن عبد الوہاب و مدانی زہیب کی حقیقت ملاحظہ ہو۔

محمد بن عبد الوہاب

کی تمام نوبت میں تحریف سے ناکفہ اٹھاتے ہوئے • اپنے والد اہلحد و ماہر
(۱۳۳۷ھ) پر اپنے ایک مرید کی طرف سے ہیں انکا ایک نامکروندہ رشاد
کیا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْفَقَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ وَأَمَّا أَشْفَقَ عَلَيَّ فَلَا يَكُنَا
وَسَيِّئًا وَمَوْلَانَا أَشْفَقَ عَلَيَّ أَوْ عَالِي خَلَابٍ وَبِيلَدِي مَنَاسِكُ لَرَسَدِهِ فَجَعَلَ
وَالِے مَرِيدًا تَقَى دَمِي كَمَنْ كَرِهِي كِي فَطَرْتُمْ رَجْعًا كَرْتُمْ بِهِ وَهَ مَتَّعَ نَسْتَكْتُمْ هَ اُكَا
یہ مرزا نیت سے اندر دینی اتحاد نہیں • ایک طرف تو کھانوی واجب ہے اپنے
آپ کو اجنا بڑھایا کر • اپنا کروندہ روک کر دعوایا اور دوسری طرف اپنے ائمہ الزمان
صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک تہیں دگستانی کی کہ کونین علم تغییر میں • حصد واکا
لیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو وکے برتری و خیر و کجی و باگی • بلکہ
تین حیرات و باطن و چراوازی کے لئے بھی حاصل ہے۔ (مذکر الایمان مشہ)
• برتری بھی کروں پوری کروں کی بدعتی کے منہ میں • ادب بے ایمان اور دہانی
کے معنی بے ادب با ایمان • اذاتفات الیوم ۳۶۶ • تسبیح محمدی اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد بن محمد کی تعظیم و ادب کر کے وہ بے ایمان و بدعتی ہے اور
جوان کی توہین کرنے والا گستاخ و بے ادب ہو وہ با ایمان و متقی ہے • ایما زار کے
لئے بے ادب اور گستاخ ہونا ضروری ہے • اور بے گد و دانی بے ادب ہیں • اس لئے
وہی با ایمان ہیں • اس سے بڑھ کر وادیت کی حمایت اور دشمنی رسالت و ولایت
کی بے ادبی و مخالفت اور کیا ہو سکتی ہے ؟

مولوی محمد حسن | خلیفہ مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی واپس کیجئے
کے جسے امام ہیں۔ جنہوں نے اپنے پیرو گروہی کے
مرنے پر غرض کیا۔ جس میں گنگوہی صاحب کا حلقہ واپس دیا گیا۔ السلام سے
موزانہ اودہی حضرات کی تعظیم کرتے ہوئے گنگوہی صاحب کے نام و اسلام
(صلا علیہ وسلم)

آنانی قرار دیا۔ گنگوہی کے کلمے کو سنیہ و حید و خدیج کو سنیہ یا یوسف علیہ السلام کہیں
 قرار دیا۔ گنگوہی صاحب کی آمد کو کونین دادی اور جاگت علیہ السلام قرار دیا۔ سنیہ یا
 ابن مریم علیہ السلام پر گنگوہی صاحب کی پڑھائی بیان کرتے ہوئے۔ بدین الفاظ صلی علیہ
 پر مقرر واپس کی تھیں۔ کہ گنگوہی نے ۔

”مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے دیا

اس سچائی کو کہیں نہی آجہن مریم

مولوی محسن حسن صاحب نے تھیں انبیاء پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ ہر پرستی میں
 بیان تک ضروری کر ۔ ”پھر ہی تھے کعبہ میں بی بی چچے گنگوہی ہارستہ“

کلمہ کہ گنگوہی کو کعبہ اللہ سے بھی بڑھ کر قرار دیا۔ ”تقریر الایمان“ عقیدہ توحید
 کے برعکس گنگوہی صاحب کو سب شکلات کا حل کرنے والا۔ حاجات و دعا کی ضمانت
 اور دینی و دنیاوی اہل مراد و غافل اور ان کے حکم کو فضا کے برسم کی تلواریں بتیلا
 تقدیر کی غلامی صفات میں شریک کیا۔ بلکہ گنگوہی صاحب کو رب ان کی قبر کو خدا اور
 خود کو براہِ حق (علیہ السلام) قرار دے کر ہی اللہ اولیٰ لاود کیا۔ کہ

”تمہارے قریب اللہ کو دے کر خود سے تشبیہ

کہوں ہوں بار بار اولیٰ مرید کہیں بھی نادانی

مولوی حسین علی اور بچہ مولوی رشید گنگوہی کے شاگرد مولوی غلام غفران کے
 استاد مولوی سرور گنگوہی کے بیچ مولوی کشتی گنگوہی کے
 ساتویں امام ہیں۔ انہوں نے اپنے نام پہلے تقریر فقہ الیرین لکھا، میں ممالک فرشتوں اور
 رسول کو طاقت ”قرار دے دیا جس کو کئی مصلیٰ دیونگی مولوی اپنے حق میں گوارا
 نہیں کر سکتا۔ علاوہ انہیں۔ مصلیٰ کے اس عقیدہ بالکل کی توفیق کی کہ اللہ کو بندے کے
 مال کے بعد اس کا علم ہوتا ہے۔ جیسے نہیں۔ پر مقرر الایمان ص ۵۸

عبادت میں معنی ختم نبوت میں تحریف اور قائم یمن آخری نبی واس کی فضیلت کا انکار کرنے
 کے بعد گنگوہی ختم نبوت کی مزید حوصلہ افزائی کے لئے لکھا ہے۔ اگر باطن میں بعد از نبوت
 اول اللہ علیہ السلام بھی کبھی نبی پیدا ہو تو پھر میں غایت مستندی میں کچھ فرق نہ کرتے۔ کہ
 تقدیر لافنس حلال مسئلہ ختم نبوت پر اتنا صاف کرنے کے بعد ایک اور گل کھلا ہے۔ کہ
 انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی ہم اعلیٰ
 اس میں مساوات ظاہر راستی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ تقدیر لافنس حلال
 انہیں کے بنی کے مساوی ہوتے اور جیسے ناقص اور کہاں مل سکتا ہے؟

مولوی رشید احمد

گنگوہی دیوبندی دہلی کی مکتبہ فکر کے جو تھے امام ہیں۔
 انہوں نے ”تقریر الایمان“ جیسے رسالے جاری کئے تھے
 فقہ و فطرت کتاب کے متعلق لکھا ہے۔ کہ کتاب ”تقریر الایمان“ نہایت عمدہ کتاب
 ہے۔۔۔ اس کا رکن اور رکن اور مل کرنا میں اسلام ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۴)
 یمن جس نے اس کتاب کا ذکر کتاب کے کچھ کچھ کرنے سے کو باہر کی وہ میں
 اسلام سے محروم رہا۔ استغفر اللہ۔ ان کے نزدیک ”تقریر الایمان“ کی گت خیر کے
 باعث جو ان کی کمر اور مولوی تمیز کو لکھا ہے۔ وہ محمد ماز اور شیطان ملعون ہے۔
 (فتاویٰ ۳۵۱-۳۵۲) مگر جو شخص صاحبِ کلام میں سے کسی کی تحقیر کرے۔۔۔ اس کا گناہ
 کبیرہ کے سبب سنت و جماعت سے خارج نہ ہوگا۔ (فتاویٰ ص ۳۴)۔ ”تقریر الایمان
 کے زیراثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر انکار کرنے ہوئے لکھا ہے۔ کہ محمد کی کھائی کچھ۔
 قادری ص ۳۴)۔ ان کے نزدیک ”بندہ تہجد ہوا یا دیوالی کی کھلیں۔ توئی کھا کا قدرت
 ہے۔ بندہ کے سبب بندے کے پیالے سے پانی پینے میں مضائقہ نہیں (فتاویٰ ص ۳۴)
 تین۔ محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ مہربان سمیر یا سبیل لکھا شریعت کا
 یا جہنہ سبیل اور شریعت میں دینا یا وہ چلنا سب شریعت اور۔ حرام ہیں (فتاویٰ ص ۳۴)

• شہید علیؑ کا مشرعی دینا یا نہ دینا میں دشمن کرنا ضروری ہے۔ وقت انکا (۱۳۸)
 لیکن خود ان کا مشرعی دینا نہ تھا شیخ الحدیث محمد حسن دیوبندی نے شان کیا کہ قبلا
 کہہ چکے ہیں کہ کھانا دیتے نہیں ہے۔ (فتاویٰ ۱۳۸) لیکن مشرعی انہیں قبلہ
 حاجات و دعا کی دہائی نکلا ہے۔ بچوں کی سارگاہ اور اس کی خوشی میں کھانا کھانا
 جائز ہے۔ (فتاویٰ ۱۳۸) لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منزل ملا بہر حال
 ناجائز ہے۔ اگرچہ روایات صحیحہ میں بھی ہے۔ (فتاویٰ ۱۳۸) • زنا معروفہ
 اگر کمال کو ثواب ہوگا۔ (فتاویٰ ۱۳۸) لیکن عورت اعلم رضی اللہ عنہ کی کیا جہی کا
 کھانا حرام ہے۔ (فتاویٰ ۱۳۸) • مولوی اسماعیل نقوی جی ہے۔ (فتاویٰ ۱۳۸)
 لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ کیا کیا جائے یا میرے ساتھ اور قریب
 ساتھ۔ (فتاویٰ ۱۳۸) • فقہ رحمۃ اللہ علیہ سنت فامہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی نہیں ہے۔۔۔ اگر کسی دوسرے پر اس خط کرنا یا لے کر جانے
 (فتاویٰ رشیدیہ ۲) سلام انہیں کے حکم سے کسی کی ان کی صدقہ دیواری ظلیل احمد
 انیسوی کی مصنفہ کتاب میں بیان کیا ہے۔ شیخ عبدالحق علیہ الرحمہ و عہدہ حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم پر انفر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ محمد کو اور کے کچھ کو ایسی لم نہیں
 اور اسی صفحہ پر شیطان و ملک الموت کا مل آپ سے وہیں قرار دیتے ہوئے لکھا
 ہے کہ • شیطان و ملک الموت کا مل دیکھ کر ہم عید بنیں گا فرما علیہ السلام کہ
 • ثابت کرنا شک نہیں۔ تو کرنا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو
 یہ وسعت (دلیلی) نفس سے ثابت ہوئی۔ تو عالم کی وسعت کی کوئی نفس قطعی چیز
 اور اپنی (۱۳۸) • جب سے ملائے دیو بند سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کراہی میں
 تھوڑی دیوبندی مکتب فکر کے کراہی امام ہیں۔
 انہوں نے دیوبندیت کے پیروں کے پیروں کے امام بن کر رہے۔

مولوی اشرف علی

جہندی و اہل مولویوں اماموں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے والوں کو و الزام شرعاً ان
 یکطرفہ پابندی کرتے ہیں۔ انہیں مذہب صاحب و ولوب مدنی حسن خاں کی پابندی
 تدریج و حقیقت کا روشنی میں سوچنا چاہیے۔ کہ محمد بن عبدالمطلب کے پیروں کو
 پیچھے اہل سنت و جماعت کا نماز کیسے پڑھ سکتی ہے۔ قصور اہل سنت و جماعت کا نہیں بلکہ
 دہلی و دیوبندی و اہل مکتب فکر کے دوسرے امام ہیں
مولوی محمد اسماعیل
 کی شان الوہیت و دربار رسالت میں گستاخی و باغی ہو کر
 کا یہ عالم ہے کہ ان کے نزدیک • آتش قلعہ کرمان دشمن سے پاک کرنا بھی بدعت
 ہے۔ (الفتح الحق ۱۳۸) • گویا مخلوق کی طاعت خالق ہی زمان و مکان کا قائل ہے
 والہذا زائد ہے۔ خدا قائل نہ کر رہی کہ ہے۔ کھانا آتش کے کمرے کو لانا چاہیے
 و تقویۃ الایمان (۱۳۸) • اللہ جل جلالہ اسکا ہے۔ اور ہر انسانی نفس و جب اس کے
 لئے ممکن ہے۔ دیکھ دعوۃ مشرق (۱۳۸) • غیب کا دعوت کرنا اپنے اختیار میں ہو
 جب چاہے کر سکیجے۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ (تقریر الایمان ۱۳۸) • گویا اللہ
 کا علم قدیم و دائم نہیں چاہے تو قیامت کرے چاہے قرآن علم و رسوا اور اس کے غیب
 غیب ہی رہے۔ والہذا زائد ہے۔ یہ میں اہل انہوں کے نعرہ توحید کے کرشمے۔ اللہ کے
 علم قدیم کا انکار اور انہوں و مکان و وجوہ و کبریا اہانت۔ رسالت کا بی اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم خیال بیل اور کہے کی صورت میں مشرق ہوئے سے کئی مرتبہ تباہ ہوئے۔
 ہر اس مستقیم دائرہ میں۔ (ادعو ملانہ) • مہر لونی ملا پوچھا اللہ کی شان کے آگے حبار
 سے بھی زیادہ نازل ہے۔ و تقویۃ الایمان (۱۳۸) • متبرکین حق کے معجز و کرامت جیسے
 بہت افعال کبریا سے نراں قوی و فاعل کا و افعال ظہور و باور و اہل سے ممکن ہے۔
 و منسبہ لہمت (۱۳۸) • فقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حبار میں یہ بات ہے
 کہ • ہرے و ہشت کے بے حواس ہو گئے۔ و تقویۃ الایمان (۱۳۸)

انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ و بجا۔ وہ بڑا بھائی ہے۔ اور
 کی جیسے بھائی کی ہی تعلیم کیجئے۔ (تقریر مسک) • بندے بڑے ہوں یا چھوٹے
 سب یکساں ہے۔ غریب اور نادان۔۔۔ ایسے عاجز لوگوں کو بھگوان نے بعض بے انتہائی
 ہے کہ ایسے بڑے شخص اور بنیاد اولیاء کو تے خیر نادان بے حواس بنا کر
 کہنے لاکوئی مسلمان تصور کر سکتا ہے۔ اس شخص کو کہتے ہیں کہ ایک آدمی میں
 ایک حکم کی سے چاہے تو کوڑوں کی اور بدلی اور بد خصلت برائی اور بد خلقی
 علی و سلم کے برابر پیدا کر دے۔ (تقریر مسک) • مرزائیوں نے ایک کو کھرا کیا وہ پانچ
 کے ہیں کوڑوں کا مکان ہے • جس کا نام محمد علی ہے وہ کسی چیز کا متاثر نہیں
 (تقریر مسک) • رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقریر مسک) • جیسا ہر
 قوم کا جو دعویٰ اور گلوں کا زمیندار ان مسئلوں کو برسرِ رانی امت کا سرکار ہے
 ہے۔ (تقریر مسک) • کسی بزرگ و بجا ولی کی شان میں زبان بھال کر بولنا اور
 بشر کی ہی تعریف ہے۔ وہی کرو۔ اس میں بھی احتساب ہی کرو۔ (تقریر مسک) •
 • حسنہ علیہ السلام پر یہاں باندھتے ہوئے آپ کی طرف سے کہا ہے کہ
 میں بھی ایک دن سرگرمی میں ملنے والا ہوں۔ (تقریر مسک) • دیوبندی وہابی
 مذہب کے علاوہ کوئی مسلمان آپ پر جو بھلا بھتان باندھنے اور آپ کو مردہ و مٹی میں
 ملنے والا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے؟

مولوی محمد قاسم | نافذی، دیوبندی وہابی کتب خانہ کے تیسرے امام
 | اٹالہ علیہ السلام دیوبند میں۔ انہوں نے کہا ہے کہ
 علوم کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق جرات ہی ہے کہ آپ کا نام
 انبیاء سابقین کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ گرامی نہیں پرورش ہو
 گا کہ قدیم یا نادر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تخلیہ راس مسک)

مذہب محمد بن عبد الوہاب کے متعلق کہتے ہیں • صاحبو۔ محمد بن عبد الوہاب کو
 ابتداء تیرہویں صدی محمد عرب سے ظاہر ہوا اور چونکہ خیالات بالظاہر عقائد
 نامزد و رکشا تھا اس لئے اس نے اپنی سنت و جماعت سے قتل و قتال
 کیا۔ ان کو بالبرائے خیالات کی تکلیف دیا۔ بار بار • انہیں کافر و مشرک قرار دیا
 ان کے اموال کو غنیمت کا مال اور حلال سمجھا گیا۔ ان سے قتل کرنے کو ہامش
 ثواب و رحمت شمار کر دیا۔ اہل حرمین کو قصور و اہل عجاز کو عموماً اس نے
 حلیف شام و بیتا میں سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخ اور
 بے ادبی کے الفاظ استعمال کیے بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں اس کی تکلیف شدید
 کے دیر منورہ اور کو مسئلہ حیوان پر۔ اور بدلول آدمی اس کے اند اس کا فوج
 کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔ • حاصل وہ ایک ظالم و باغی و منحرف فاسق شخص تھا۔
 • محمد بن عبد الوہاب کا عقیدہ تھا کہ جلد علی عالم و جلد مسلمانین دیا و مشرک و کافر
 ہیں اور اُن سے قتل و قتال کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا اور اہل عجاز
 واجب ہے۔ چنانچہ وہاب صدیق حسن علی، و غیر مقلد نے خود اس کے ترجمہ
 میں اپنی دونوں باتوں کی تدریج کی ہے۔

وہابیت | اہل شایع نبوت اور معصیت رسالت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام
 میں وہابیت نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔
 اور اپنے آپ کو معاش ذات سرور ذات کائنات خیال کرتے ہیں۔۔۔۔۔ ان کا خیال ہے
 کہ رسول مقبول علیہ السلام کا کوئی حق اب ہم پر نہیں۔ اور کوئی احسان اور نفع
 ان کی ذات پاک سے بعد وفات ہے۔ اور اسی وجہ سے رسول و مہاجر آپ کی ذات
 پاک سے بعد وفات ناجائز کہتے ہیں۔ ان کے خیال (اکابر) میں کا مقولہ ہے۔
 سعاد اللہ سعاد اللہ۔ نقل کر کے بشارت کہ ہمارے ہاتھ کی • اٹھ ذات رسول کائنات

۳۰
 علی الصلوٰۃ والسلام سے ہرگز روایہ نفع دینے والی ہے۔ ہم اس نے سنیے کو بھی
 دفع کر سکتے ہیں اور ذاتی فرمان علی الصلوٰۃ والسلام سے تو یہ بھی نہیں کر سکتے۔ زیارت
 رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم و حضور کی استاذ شریفینہ و حاضر و غائبہ و مطلقہ کو یہ ملنا کہ وہ
 بدعت و حرام و فساد کھاتا ہے۔ اس طرف اس نیت سے سفر کا انعقاد و قصد ناجائز ہے۔
 --- بعض لوگوں کے سفر زیارت کو ممانعت اعلیٰ نے تاکہ وہ رو کو پیچھا نہ لگیں۔ اگر
 مسیحی بھی جانتے ہیں تو صلوٰۃ و سلام ذات اقدس نبوی علی الصلوٰۃ و السلام کو نہیں
 پڑھتے۔ اور اس طرف متوجہ ہرگز دعا مانگتے ہیں۔ وہ کہیں کہیں خاص الممکن تفسیر کر کے
 فی الزمان جانتے ہیں۔ اور ان کے بعد ان کے متعلقہ کی شان میں (نازیباں) اللہ و بے
 خیر استعمال کرتے ہیں۔ ان کا بھی مثل فرستائیں گے ابراہیم کی شان میں اللہ
 گستاخا ہے ابراہیم استعمال کرنا معمول پر ہے۔ وہاں یہ عید کثرت صلوٰۃ و سلام
 و دود و برف و صاف علی السلام اور قرأت و فانی الخیرات و قصیدہ بروہ و قصیدہ ہیز و غیرہ
 اور اس کے پڑھنے بعد اس کے بعد بنائے کہ سنت صحیح و مکروہ جانتے ہیں اور بعض اشخاص
 کو قصیدہ بروہ میں شریک و غیرہ کی طرف نسبت کرتے ہیں (کہ شیخ ابی نعیم رحمہ اللہ ص ۲۰۲)
 فلوٹ۔ یہ ہیں محمد بن عبداللہ ابی و دہاجی کے عقائد و عقولات علی صاحبہ السلام کی طرح
 صدر دیوبند تھے اور دوسرا وہ یقینی و یابز متروک اور ہر مذہب مذہب میں رہنے
 کے باعث محمد بن عبداللہ ابی محمد کے حالات سے ذاتی طور پر زیادہ واقف تھے اب
 وہ ہی صدر ہیں۔ یا تو دیوبندی عقولت علی صاحبہ السلام کو مالہ و مذہب اور مذہب و مالہ
 اور باہر خوف خدا کی بات خود کو خشنی خشنی و سوسلا اعلیٰ اعلیٰ شہادت علیہ السلام کے حقوق
 خدا کو متروک کر دی۔ اس لئے کہ محمد بن عبداللہ ابی و دہاجی کی چادر و بے جانتے ڈالنے
 دیوبندی وہابی دشمنی کہہ سکتے ہیں۔ اور وہ عینک خشن ہو سکتے ہیں۔ یہ سراسر تشناہ ہے
 حبشہ ہے۔ منافقت ہے۔ یہاں ان لوگوں کے لئے بھی مقام جہنم ہے۔

[illegible]

ابن ایمان و اہل النفاق خود فراموش ہو گئے اور مجدد پر ہند نے کس کثرت سے کس کس اغراض اور کیسے انقلاب میں عہدیان خلا حضرات انبیاء و امام و اولیاء علیہم السلام کی گستاخیاں کی ہیں۔ اور ان کی تجویز و تفسیر میں کوئی کس نہیں چھوڑی اور یہود و نصاریٰ کی پیروی میں عہدیان خدا کی عظمت و رفعت و شان کو کچھ نظر انداز کر کے قرآن پاک میں تحریف و خیانت اور رسالت و شمس و کلمہ کو مٹا کر کیا ہے۔ اسی نے علماء مشائخ حوزہ طہریں اور علماء اہل سنت و پاک و ہند نے مذکورہ کفریہ حیالات و گستاخانہ شایعہ پر اپنی مجدد و مجدد کی تحریف فرمائی اور صحیح النبیۃ مسلمانوں کے ایمان کو متحفظ فرمایا۔ فخر ائمہ اشرارہ العزیزہ، تفسیر پریم، اہل سنت و فاضل بریلوی کی کتاب الکوہیہ اشدہا یہ کی کتب الہیہ و دوسرے اہل حق و حلالہ کے ہاتھ لگا کر